# 40329 ـ کیا غسل جنابت کرتے وقت عورت کے لیے بال کھولنے ضروری ہیں؟

**سوال**

میرے سر کے بال بہت لمبے ہیں، جماع کے بعد ہر بار غسل کرتے وقت میں انہیں مکمل کھول کر غسل کرتی ہوں، تو کیا میں ہر بار سر کے بال دھویا کروں، ۔ خاص کر جب مسلسل کئی ایام ایسا کرنے پڑے تو بہت مشکل پیش آتی ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

غسل جنابت میں عورت کے لیے سر کے سارے بال کھولنا ضروری نہیں لیکن اس کے ساتھ یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے سارے بدن پر اور بالوں کی جڑوں تك پانی پہنچائے.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

ہمارے ہاں بعض عورتیں اپنے بالوں کی میڈیاں بناتی ہیں، اور غسل جنابت میں میڈیاں نہیں کھولتی، تو کیا ان کا غسل صحیح ہے ؟

یہ علم میں رہے کہ اس طرح پانی سارے بالوں کی جڑوں تك نہیں پہنچتا اس کے متعلق ہمیں معلومات فراہم کریں.

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اگر عورت اپنی میڈیوں پر پانی بہا لے تو اس کے لیے اتنا ہی کافی ہے؛ کیونکہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہوئے کہا:

" میرے سر کے بالوں کی چوٹیاں بہت شدید ہیں کیا میں غسل جنابت میں بھی انہیں کھولا کروں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، بلکہ تیرے یہی کافی ہے کہ تو اپنے سر پر تین چلو پانی بہا لے، اور پھر اپنے اوپر پانی بہا لو تو تم پاك ہو جاؤگی "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 497 ).

اس صحیح حدیث کی بنا پر جب عورت اپنے سر پر تین چلو پانی بہائے تو یہ کافی ہے اور میڈیاں کھولنے کوئی ضرورت نہیں.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز ( 10 / 182 ).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ:

لیکن طہارت کبری کے لیے ضروری ہے کہ آپ تین بار پانی اپنے سر پر بہائیں، صرف مسح کرنا کافی نہیں؛ کیونکہ صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ: ....

پھر شیخ رحمہ اللہ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی مندرجہ بالا حدیث ذکر کي ہے.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز ( 10 / 161 ).

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی " تہذیب السنن " میں رقطمراز ہیں:

" ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ غسل جنابت میں عورت کے لیے اپنے بال کھولنا ضروری نہیں، اس پر اہل علم کا اتفاق ہے، مگر ابن عبد اللہ بن عمرو اور ابراہیم النخعی سے جو بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی میڈیاں کھولےگی، لیکن ان کی موافقت میں کسی کا علم نہیں " انتہی.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

غسل میں کم از کم واجب یہ ہے کہ عورت اپنے سارے بدن پر پانی بہائے حتی کہ بالوں کے نیچے بھی، اور افضل یہ ہے کہ اس طریقہ پر ہو جو ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں آیا ہے.

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حائضہ عورت کے غسل کا طریقہ دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم میں سے کوئی عورت پانی اور بیری لے کر اچھی طرح طہارت کرے اور پھر اسے اپنے سر پر بہائے اور اچھی طرح ملے حتی کہ اس کے بالوں کی جڑوں تك پانی جائے، پھر اپنے اوپر پانی بہائے، پھر کستوری کپڑے میں رکھ کر اس سے پاکی اختیار کرے.

اسماء رضی اللہ تعالی کہنے لگیں: اس سے کیسے پاکی اختیار کرے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! اس سے تم پاکی اختیار کرو!

تو عائشہ رضی اللہ تعالی کہنے لگیں: تم خون کے اثر والی جگہ( یعنی شرمگاہ ) پر رکھو"

صحیح بخاری و صحیح مسلم.

اور اس کے لیے سر کے بالوں کی میڈیاں کھولنا واجب نہیں، لیکن اگر وہ اتنی سخت بنائی گئی ہوں کہ بالوں کی جڑوں تك پانی نہ پہنچنے کا خدشہ ہو تو پھر کھول لے، کیونکہ صحیح مسلم میں ام سلمہ کی حدیث ہے.

پھر شیخ رحمہ اللہ نے مندرجہ بالا حدیث ذکر کي ہے.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین ( 11 / 218 - 219 ).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر ( 34776 ) اور ( 27065 ) اور ( 9755 ) اور ( 2648 ) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .